یہ کتاب نہایت ایک نمبر کی فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلویؒ

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبۂ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں اور اللہ کی راہ سیکھنے میں سب اسکے محتاج، اس معنوں میں ان کو سارے جہاں کا سردار کہنا کچھ مضائقہ نہیں بلکہ ضرور یونہی جاننا چاہیئے، اور ان پہلے معنوں سے ایک چیونٹی کا بھی سردار ان کو نہ جانے کیونکہ وہ اپنی طرف سے ایک چیونٹی میں بھی تصرف نہیں کر سکتے۔

تصویر کے متعلق ارشادات نبوی

مشکوٰۃ کے باب التصاویر میں لکھا ہے کہ۔

أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ قَالَتْ قُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

بخاری نے ذکر کیا کہ بی بی عائشہ رضؓ نے نقل کیا، انہوں نے خریدا ایک غالیچہ کو کہ اسمیں تصویریں تھیں پھر جب اس کو دیکھا پیغمبر خدا نے دروازہ پر کھڑے ہو گئے اور اندر نہ گئے، سو پہچانی میں نے ان کے چہرے پر ناخوشی کہا میں نے یا رسول اللہ میں توبہ کرتی ہوں اللہ اور اللہ کے رسولؐ کے روبرو کیا گناہ کیا میں نے، سو پیغمبر خدا نے فرمایا کہ کیسا ہے یہ غالیچہ، کہا میں نے کہ تمہارے لئے خریدا ہے میں نے کہ اس پر بیٹھو اور اس کا تکیہ بناؤ سو پیغمبر خدا نے فرمایا کہ بیشک ان تصویروں والے قیامت

أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَاخَلَقْتُمْ وَقَالَ اِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ فِيْهِ الصُّوَرُ لَاتَدْخُلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔

کے دن عذاب میں پھنسیں گے اور کہا جائیگا انکو کہ جان ڈالو اس چیز میں کہ بنائی تم نے اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویر ہوتی ہے اس میں فرشتے نہیں آتے۔

ف۔ یعنی اکثر مشرک مورتوں کو پوجتے ہیں سو اسلئے فرشتوں کو تصویروں سے گھن آتی ہے اور پیغمبروں کو بھی ان سے نفرت ہے اور انکے بنانے والوں پر عذاب ہوگا کہ بت پرستی کا سامان اکٹھا کرتے ہیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ جو بعضے جاہل لوگ پیغمبر کی یا اماموں کی یا اولیاء کی یا اپنے پیروں کی تصویروں کی تعظیم کرتے ہیں اور اپنے پاس برکت کیلئے رکھتے ہیں سو محض گمراہ ہیں اور شرک میں ڈوبے ہوئے اور پیغمبر اور فرشتے ان سے بیزار ہیں بلکہ سب تصویروں کو ناپاک سمجھ کر گھر سے دور کیجئے کہ پیغمبر بھی خوش ہوں اور فرشتے بھی اس گھر میں آویں اور ان کے قدم سے گھر میں برکت پھیل جائے۔

مشکوٰۃ کے باب التصاویر میں لکھا ہے کہ :-

اَخْرَجَ الْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَتَلَ نَبِيًّا اَوْقَتَلَهُ نَبِيٌّ اَوْقَتَلَ اَحَدُ وَالِدَيْهِ وَالْمُصَوِّرُوْنَ وَعَالِمٌ لَايَنْتَفِعُ بِعِلْمِهٖ۔

بیہقی نے ذکر کیا کہ عبد اللہ بن عباسؓ نے نقل کیا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا سے کہ فرماتے تھے کہ سب لوگوں سے بڑا عذاب قیامت کے دن اس شخص کو ہے کہ اس نے کسی نبی کو مارا یا اسکو کسی نبی نے مارا یا اس نے کسی اپنے ماں باپ کو مارا۔ اور تصویر بنانیوالوں کو اور اس عالم کو کہ اسکے علم سے کچھ فائدہ نہ ہو۔

ف۔ یعنی تصویر بنانیوالا بھی ان بڑے بڑے گنہگاروں میں داخل ہے یہاں سے